209- فجر کی اذانیں کتنی ہیں ؟

سوال

نماز فجر کے لیے کتنی اذانیں ہیں ؟

اور اگر علاقے کے سارے لوگ مسجد میں جمع ہوں تو کیا پھر بھی "الصلاۃ خیر من النوم" کہنے کا کوئی فائد باقی رہتا ہے ؟

میں نے سنا ہے کہ ایسا کرنا بدعت ہے، آخر میں یہ کہ آیا اس کے متعلق کوئی حدیث ہے، اس موضوع کے متعلق کچھ معلومات ارسال کریں ؟

پسندیدہ جواب

رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کے دور میں نماز فجر کے لیے دو اذانیں کہی جاتی تھیں، ایک اذان طلوع
فجر سے قبل تاکہ قیام کرنے والا شخص واپس چلا جائے، اور سونے والا متنبہ ہو جائے،
اور دوسری اذان نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے وقت تاکہ لوگوں نماز فجر کا وقت داخل
ہونے کا علم ہو جائے، اور لوگوں کو نماز کے لیے دعوت، اس کے علاوہ اذان کے کئی ایک
فوائد ہیں.

جمہور علماء کرام کے ہاں "الصلاۃ
خیر من النوم" دوسری اذان میں کہا جائیگا، چنانچہ مؤذن کو چاہیے کہ وہ اس کی حرص
رکھے، اور یہ عبارت ضرور کہے، چاہے لوگ مسجد میں ہی ہوں، کیونکہ اس کے ایسے فوائد
ہیں جو خیال میں نہیں آتے، اور پھر اس میں اس حقیقت کی یاددہانی بھی ہے کہ : نماز
نیند سے بہتر ہے، "الصلاۃ خیر من النوم" کہ اس دن اور اس کے بعد سے بھی بہتر ہے.

اور مسلمان اس عبارت سے اس طرح بھی
فائدہ حاصل کرینگے، کہ وہ بھی اس عبارت کو دہرائینگے جس سے انہیں اجر و ثواب اور
زیادہ حاصل ہوگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم مؤذن کی اذان سنو تو تم بھی
اس طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے"

یہ حدیث صحیح ہے.

اور مسجد کے قریب عورتیں اور بچے بھی
اس سے مستفید ہونگے، بلکہ ہوسکتا ہے مسلمان جن بھی اور ہوسکتا ہے مسجد میں سونے
اور اونگھنے والا یا پھر بیٹھ کر سونے والا بھی مستفید ہو، اس لیے یہ عبارت پابندی
سے کہنی چاہیے اور اس سنت کو ترک نہیں کرنا چاہیے.

اللہ تعالی آپ اور ہمیں سنت کی پیروی
اور اس کی حرص رکھنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.